Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | ٹیلیفون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | سوموار ۳۰ شوال المکرم ۱۴۰۱ھ ہجری ۔ ۳۱ ظہور ۱۳۶۰ ہش ۔ ۳۱ اگست ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۹۸

احمدی بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے انتہائی خوش بخت و خوش نصیب ہیں

جماعت احمدیہ کے اطفال و ناصرات ہونے کی حیثیت میں اُن پر بہت عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے

اگر وہ ہمیشہ سچے اور پکے احمدی بنے رہے تو اُن کا مستقبل یقیناً بہت روشن ہے

نائیجیریا کے وکٹری سکول میں ڈیڑھ ہزار (۱۵۰۰) اطفال و ناصرات کی تربیتی کلاس سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

حضور ایدہ اللہ کے دورہ بیرونی ممالک ۱۹۸۰ء کی تفاصیل پر مشتمل کتاب "دورۂ مغرب ۱۴۰۰ھ" کا ایک ورق

تیرہ ممالک یورپ و امریکہ و افریقہ کے دورے کے دوران ۲۲ اگست ۱۹۸۰ء کو حضور انور نائیجیریا میں تھے۔ اس روز حضور انور نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس سے الارو تشریف لے گئے۔ لیگوس سے سات میل کے فاصلے پر وکٹری سکول کی عمارت میں رُک کر حضور نے اطفال و ناصرات کی ایک تربیتی کلاس میں احمدی بچوں اور بچیوں کو ایک نہایت ہی روح پرور خطاب سے نوازا۔ اس کی جملہ تفاصیل حضور کے اس دورہ کی تفصیلی رپورٹوں پر مبنی کتاب "دورۂ مغرب ۱۴۰۰ھ" کے حوالے سے شائع کی جا رہی ہے۔

اطفال و ناصرات کی تربیتی کلاس کا معائنہ

الارو تشریف لے جاتے ہوئے حضور لیگوس سے سات میل کے فاصلہ پر کچھ وقت کے لئے "وکٹری سکول" کی عمارت میں رُکے۔ راستہ میں یہاں رُکنا باقاعدہ پروگرام میں شامل تھا۔ اس لئے کہ یہاں نائیجیریا کی جنوبی ریاستوں کے ڈیڑھ ہزار احمدی اطفال و ناصرات کی دس روزہ تربیتی کلاس ہو رہی تھی۔ یہ کلاس ۱۶ اگست کو شروع ہوئی تھی۔ مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا نے ان نونہال بچوں اور بچیوں کو دین سکھانے اور ان میں خدمتِ دین کا جذبہ پیدا کرنے کی غرض سے اس کلاس کا اہتمام کیا تھا۔ بڑی سڑک سے وکٹری سکول کی عمارت تک (جو سڑک سے ہٹ کر کچھ فاصلہ پر واقع تھی)۔ راستہ کے دونوں طرف باوردی خدام ڈیوٹی پر متعین تھے جو راستہ کی نشاندہی کرنے کے علاوہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اور خیر مقدمی الفاظ کہہ کہہ کر حضور کا استقبال کرتے جاتے تھے۔ حضور کی موٹر کار ان کے درمیان میں سے گزرتی ہوئی دیگر موٹر کاروں کے ہمراہ "وکٹری سکول" کے احاطہ میں داخل ہوئی۔

وہاں ایک پُرفضا کھلے میدان میں اسٹیج کے سامنے درمیان میں ڈیڑھ ہزار احمدی نونہال اجلے اور صاف ستھرے کپڑوں میں ملبوس ایک بہت بڑے نصف دائرہ کی شکل میں ایستادہ تھے۔ اسٹیج کے دائیں طرف قطار اندر قطار احمدی مستورات کھڑی ہوئی تھیں اور بائیں طرف بچوں کو تربیت دینے والے اساتذہ اور دیگر احباب ایک نظام کے ماتحت کھڑے حضور کی تشریف آوری کا انتظار کر رہے تھے۔ ان سب بچوں اور بچیوں نے چھوٹے چھوٹے لوائے احمدیت اٹھائے ہوئے تھے اور وہ انہیں ہلا ہلا کر کلمہ طیبہ کا ورد کر رہے تھے۔ جونہی ان کی نظر حضور ایدہ اللہ کی موٹر کار پر پڑی، بچوں، مردوں اور مستورات نے بڑے ہی والہانہ انداز میں اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا بِکُمْ کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ یہ ایک بہت ہی دلکش و دلفریب نظارہ تھا۔ ہزاروں ہاتھوں کی دائیں بائیں حرکت کے ساتھ ہزاروں ہی چھوٹے چھوٹے جھنڈے فضا میں پھڑپھڑا رہے تھے اور خیر مقدمی کلمات کی گونج فضا میں بلند ہو ہو کر چاروں طرف پھیل رہی تھی۔ جونہی حضور موٹر کار سے باہر تشریف لائے منتظم صاحب تربیتی کلاس اور دیگر اساتذہ نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا اور لجنہ اماء اللہ کی سرکردہ خواتین نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔ جونہی حضور کھلی فضا میں بنے ہوئے اسٹیج پر تشریف لائے۔ پہلے عزیز رضوان محمد نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور پھر چھ اطفال نے آگے آ کر ایک استقبالیہ نظم خوش الحانی سے پڑھی جس میں اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کے الفاظ بار بار آتے تھے۔

حضور کا پُرشفقت خطاب

استقبالیہ نغمہ ختم ہونے پر حضور ایدہ اللہ نے کلاس کے ننھے منے طلباء اور طالبات کو انگریزی میں ایک بہت پُرشفقت و پُرمحبت خطاب سے نوازا۔ ایک خادم حضور کے ارشادات کا ساتھ ساتھ مقامی زبان میں ترجمہ کرتے رہے۔

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اے میرے بیٹو! اور بیٹیو!! مجھے بتایا گیا ہے کہ پندرہ سو بیٹے اور بیٹیاں ایک دس روزہ تربیتی کلاس میں شرکت کے لئے یہاں جمع ہیں تاکہ وہ اسلام سیکھیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگیں اور اس طرح اس کی مدد و نصرت کے طالب ہوں۔

سب سے اہم بات جو میں تم سے کہنا اور تمہارے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ تم عام بچوں کی طرح محض بچے نہیں ہو۔ یہ بات میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ سب بچے ایک جیسے نہیں ہوتے۔ بچہ بچہ میں فرق ہوتا ہے۔ ایک بچہ وہ ہوتا ہے جو ایک دہریہ خاندان میں پیدا ہوتا ہے ساری زندگی میں اسے اللہ تعالیٰ اور اس کی صفات کا علم نہیں ہو پاتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات سے بے بہرہ رہتا ہے۔

پھر بعض بچے ایسے مالدار گھرانوں میں پیدا ہوتے ہیں جو دین سے غافل اور دنیا میں منہمک ہوتے ہیں۔ ان کا ایسے خاندانوں میں پیدا ہونا انہیں نیک بننے اور نیک زندگی گزارنے میں مدد نہیں دیتا۔ وہ زندگی کے مقصد سے بے بہرہ رہ کر زندگی گزارتے ہیں۔ پھر ہزاروں لاکھوں بچے دنیا میں ایسے ہوتے ہیں جن کی کوئی نگہداشت نہیں کرتا اور کوئی ان کا پرسانِ حال نہیں ہوتا۔ وہ حالات کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں۔ وہ بھی بے مقصد زندگیاں گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

لیکن اے احمدی نونہالو! تم دنیا کے ان سب بچوں سے مختلف ہو۔ تم جماعت احمدیہ کے اطفال و ناصرات ہو۔ تم احمدیت کے فرزند اور نونہال ہو۔ تم ہر دوسرے بچے سے مختلف ہو۔ تمہاری زندگیاں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ملحق ہیں۔ اس کا فضل

(باقی صفحہ ۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۹ ظہور ۔ اگست ۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل کراچی میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۲۴ ظہور کی اطلاع کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور انور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر گام پر اپنی تائیدات سے نوازتا رہے۔

• محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی بروز ہفتہ ۲۲ اگست لاہور تشریف لے گئے تھے اور جمعرات ۲۷ اگست کو بعد دوپہر واپس ربوہ تشریف لے آئے۔ آپ کی مرکزِ سلسلہ سے عدم موجودگی کے دوران ۲۲ اگست سے ۲۷ اگست تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے امیر مقامی کے فرائض سرانجام دیئے۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے قدرے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کامل عطا کرے اور اپنے فضل و رحمت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

• خاکسار کی اہلیہ کی بیماری پر احبابِ جماعت نے جو دردمندانہ دعائیں کیں۔ بعض احباب نے خطوط کے ذریعے سے بھی اظہارِ ہمدردی کیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ فرمائے۔

(محمود احمد خوشنویس ۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلان برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کی کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈھائی ڈھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں:۔

پہلا انعام: بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفاتِ الٰہیہ۔ ضرورتِ نبوت۔ معیارِ شناختِ نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام: اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام: تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ۔ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام: اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ۔ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا) کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام: کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

(۱) یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

(۲) مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جا سکے گا۔

(۳) یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

(۴) یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ (ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کر کے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کر سکے۔ (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔ (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام شمار اور شائع ہو سکے گا۔

(۵) پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

(۶) انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔ اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے مصنفین کی ہدایت کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔ (ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

(۷) ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

(۸) انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۱/۳ حصہ کو بطور اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو۔ اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائیلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے۔ یعنی رائیلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔ (ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو۔ اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو۔ تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

(۹) مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا۔ مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

(۱۰) اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

دینی نصاب امیدواران ملازمت کمیشن سال ۸۲-۱۹۸۱ء

۱- برائے کارکنان درجہ اوّل گریجوایٹ یا اس سے زائد تعلیمی قابلیت رکھنے والے امیدواران

۱- پانچ ارکانِ اسلام
۲- نماز با ترجمہ۔ نماز جنازہ۔ خطبہ جمعہ ثانیہ (عربی)۔ دعائے قنوت (زبانی)
۳- قرآن مجید ناظرہ سارا۔ پہلے پانچ پارے با ترجمہ۔ ۱۰۰ اشعار درثمین (زبانی)
۴- سلسلہ احمدیہ کے متعلق عام معلومات۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح
۵- دینی معلومات۔ تاریخ خلفائے راشدین تک
۶- انگریزی مطابق معیار گریجوایٹ۔ حساب (مطابق معیار میٹرک)
۷- حدیث الآداب۔ حدیث الاخلاق۔
۸- مضمون وفاتِ مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ صداقت مسیح موعود۔ عقائد جماعت احمدیہ

۲- برائے کارکنان درجہ دوم

۱- پانچ ارکانِ اسلام۔
۲- نماز با ترجمہ۔ نماز جنازہ۔ دعائے قنوت۔ (زبانی)
۳- قرآن مجید ناظرہ سارا۔ پہلا پارہ با ترجمہ۔ درثمین اردو ۲۰ اشعار (زبانی)
۴- کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام۔
۵- انگریزی۔ حساب۔ مطابق معیار میٹرک۔
۶- عام دینی معلومات۔ ۷۔ حدیث الآداب۔
۸- مضمون۔ وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ عقائد جماعت احمدیہ۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری قبول فرمائیے! (سالانہ چندہ پندرہ روپے صرف) منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

مکرم مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب ـــــ امیر و چیف مشنری ـ گھانا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی تبلیغی اور تربیتی مساعی بدستور جاری ہیں۔

شمالی ریجن کی ریجنل کانفرنس میں شمولیت

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو شمالی ریجن کی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کانفرنس ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔ اس کانفرنس کی غیر معمولی کامیابی سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شمالی ریجن کی جماعتیں پھر سے زندہ ہوگئی ہیں اور جو جمود کچھ عرصہ سے پیدا ہوگیا تھا وہ دور ہوگیا ہے۔ اور یہ کہ یہ ریجن باقی دوسرے ریجنس کی طرح ہر لحاظ سے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہوگیا ہے جیسا کہ خاکسار کی گذشتہ رپورٹوں میں ذکر کیا جا چکا ہے، خاکسار کو اس کانفرنس سے دو ماہ قبل ٹمالے جانے کا موقعہ ملا۔ اس وقت خاکسار کو شمالی ریجن کی جماعتوں کے دوستوں سے خطاب کرنے اور شمالی جماعتوں کی ریجنل کمیٹی کے ممبران سے بھی ملنے اور ریجن کی ترقی کے لئے بات چیت کرنے اور اس سلسلہ میں پروگرام بنانے کا موقعہ ملا

اس وقت یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ٹمالے کی مسجد اور مشن ہاؤس کی فوری طور پر مرمت ہونی چاہیئے اور اس اہم کام کے لئے خاکسار نے سیمنٹ، پینٹ سیلنگ شیٹس وغیرہ کے انتظام کے علاوہ نقدی بھی دی۔ چنانچہ یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ دو ماہ بعد جب خاکسار ریجنل کانفرنس کے لئے ٹمالے گیا تو مسجد اور مشن ہاؤس کی پوری اور مکمل مرمت ہو چکی تھی اور مسجد کے اندر اور باہر سے اور مشن ہاؤس کے باہر اور اندر سے اور سارے مشن ہاؤس کا ماحول ہر لحاظ سے ساتھ ستھرا ہوگیا ہوا تھا

فالحمد للہ علیٰ ذالک

خاکسار کو اس موقعہ پر افتتاحی اور اختتامی تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ علاقہ کے وزیر اعلیٰ جو کانفرنس کے لئے بلائے گئے تھے عین موقعہ پر کسی ضروری ملکی کام کے لئے اکرا بلائے گئے تھے۔ تاہم اس کانفرنس کی اہمیت کے پیش نظر انہوں نے جو تقریر اس موقعہ کے لئے تیار کی تھی اپنے ڈیپوٹی ایڈمنسٹریٹو آفیسر کو اپنی طرف سے پڑھنے کے لئے دی

اس تقریر میں انہوں نے جماعت کی ملکی خدمات کی تعریف کی اور جماعت سے ہر ممکن تعاون کرنے کا وعدہ کیا۔ خاکسار نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ سالانہ کی غرض و غایت کو واضح کیا اور دوستوں سے اپیل کی کہ ان روحانی جلسوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں

نیز چونکہ آجکل ملک میں انتخابات کے لئے رجسٹریشن کی مہم شروع ہے اس لئے خاکسار نے مناسب خیال کیا کہ اس سلسلہ میں جو اسلامی تعلیم ہے وہ بھی واضح کرے۔ چنانچہ خاکسار نے کہا کہ یہ جو بعض عیسائی حضرات خصوصاً Jehovah's Witnesses کہتے ہیں کہ ایک مذہبی آدمی کو انتخابات وغیرہ میں حصہ نہیں لینا چاہیئے۔ یہ سراسر غلط ہے اور اس کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ دنیا میں حکومت نہ ہو تو دنیا میں فساد ہی فساد نظر آئے ہاں حکومت انصاف پسند ہو اور اس رعایا کی بہبودی کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے اور چونکہ انتخابات ایسے لوگوں اور حکمران کے چننے کا سب سے مہذب طریق ہے اس لئے یہ کہنا کہ مذہب اس کی اجازت نہیں دیتا یہ درست نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے اس بیان کا چرچا گھانا کے ٹی وی اور ریڈیو پر اور اخبارات میں ہوا اور ساتھ ہی شمالی ریجن کی جماعتوں کی کانفرنس کا بھی۔

خاکسار کو کانفرنس کی اختتامی تقریر کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ اس موقعہ پر بعض غیر از جماعت پاکستانی دوست جو ٹمالے میں کام کرتے ہیں بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

> حضرت امام جماعت احمدیہ، قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد ہر احمدی پیش نظر رکھے:۔
>
> "سچی بات یہ ہے کہ ہمارے سکھ اور چین کا وہ دن ہوگا۔ جب دنیا کی بڑی بھاری اکثریت کے دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے جیت لئے جائیں گے اور دنیا کے ہر گھر میں توحید کا جھنڈا لہرا رہا ہوگا۔ پس تم دعائیں کرو اور اپنے مقام کو پہچانو اور جو ذمہ داریاں ہیں ان کو سامنے رکھ کر اپنی زندگی کے دن گزارو اور عاجزی سے خدا سے یہ دعا کرو کہ وہ آپ کو بھی اور مجھے بھی اپنی رضا کی راہوں پر چلائے ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور جتنی بھی قربانیاں ہیں ان میں بے شمار گنا زیادہ برکت ڈال دے تاہم کامیابی کا دن دیکھنے والے ہوں۔ خدا کرے ایسا ہی ہو!"
>
> (خطبہ جمعہ مسجد فضل لندن۔ ۹ر جون ۱۹۷۸ء)

گھانا کی حکومت نے گھانا میں سیٹلائٹ اسٹیشن کے قیام کے لئے کینیڈا سے انجینئر بلائے۔ ان میں ایک احمدی انجینئر شامل تھے جن کا نام سید داؤد احمد تھا۔ انہوں نے اکرا میں رہ کر تین چار ماہ تک یہ کام سرانجام دیا۔ مکرم سید داؤد احمد صاحب ایک مخلص احمدی دوست ہیں جو اپنی سخت مصروفیات کے باوجود ہر روز مغرب کی نماز مسجد آکر باجماعت نماز پڑھنے کی کوشش کرتے تھے اس طرح چندہ بھی جتنے ماہ گھانا رہے باقاعدگی سے ہر ماہ چار سو سیڈی ادا کرتے رہے۔

سیٹلائٹ کے کام سے فارغ ہونے کے بعد جب وہ واپس کینیڈا کے لئے روانہ ہونے لگے تو مناسب خیال کیا گیا کہ ان کے اعزاز میں پارٹی دی جائے چنانچہ مشن ہاؤس میں ڈنر (DINNER) کا انتظام کیا اور ان کے علاوہ ان کے سارے رفقاء (جن میں چھ سفید فام کینیڈین اور ایک ہندوستانی کینیڈین بھی شامل ہیں) کو دعوت دی اور ساتھ ہی بعض گھانین احمدی بھائیوں کو بھی بلایا۔ ان میں مسٹر ای دی مہامی جو احمدی ممبر آف پارلیمنٹ بھی ہیں بلکہ فرسٹ ڈپوٹی سپیکر بھی ہیں اور مسٹر نورالدین آدم انا (یہ بھی احمدی ممبر آف پارلیمنٹ ہیں) اور بعض احمدی انجینئرز بھی شامل تھے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد اور زیر تعمیر مشن ہاؤس اور مشن کا ماحول دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہوئی کہ اس پارٹی سے قبل یہ سارے کینیڈین دوست کماسی مشن ہاؤس میں ایک دن قیام کر کے اسکورے میں ہمارا احمدیہ ہسپتال بھی دیکھنے گئے ہوئے تھے اس لئے اکرا میں ہماری مسجد اور مساعی کی تفصیل معلوم کر کے بہت ہی متاثر ہوئے۔

اسی طرح وہ یہ بھی دیکھ کر بہت متاثر ہوئے کہ جماعت احمدیہ گھانا ایسے افراد پر بھی مشتمل ہے جیسے کہ ان کو اس پارٹی میں ملنے کا موقعہ ملا۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

گھانا ٹی وی پر پروگرام

خاکسار کو اصلاح اخلاق کے موضوع کے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کے لئے تیسری بار ٹی وی کے پروگرام میں حصہ لینے کا موقعہ ملا۔ خاکسار کے علاوہ دو عیسائی سکالر جو گھانا یونیورسٹی میں لیکچرار ہیں اور ایک روایتی مذہب کا ریسرچ سکالر بھی اس پروگرام کے لئے ٹی وی پر بلائے گئے تھے۔

خاکسار نے اس پروگرام کے دوران پورے زور سے ثابت کیا کہ ایک ملک کو اقتصادیات سے زیادہ اعلیٰ اخلاق کی ضرورت ہے اور یہ بھی کہا کہ اعلیٰ اخلاق صرف ایسے مذہب کی تعلیم پر عمل کرنے سے پیدا ہو سکتے ہیں جس کی مذہبی کتاب کامل ہو اور جس کی تعلیم میں ردّ و بدل نہ ہوا ہو اور جس کی تعلیم کی افادیت دائمی ہو اور عالمگیر بھی ہو اور کہا کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس کی تعلیم میں یہ ساری کی ساری خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ بعد ازاں خاکسار نے مثال کے طور پر شراب نوشی اور جوئے کے نقصانات کو واضح کیا۔

ایک امریکی ہندو لیڈر سے ملاقات

ایک یا دو ماہ ہوئے خاکسار کو ایک امریکی ہندو مبلغ سے ملنے کا اتفاق ہوا جو ISKCON یعنی International Society for Krishna Consciousness سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ صاحب مشن ہاؤس آئے اور خاکسار سے اور جماعت احمدیہ کے متعلق بھی عمومی معلومات حاصل کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس مذہبی سوسائٹی کی مضبوط شاخ امریکہ میں قائم ہوگئی ہے اور افریقہ میں، نائیجیریا کے بعض علاقوں میں بھی قائم ہے۔ اب گھانا میں بھی اس کی ایک شاخ قائم کرنے کے لئے آئے ہیں۔

خاکسار نے ان کو پڑھنے کے لئے احمدیت کے متعلق بعض پمفلٹ دیئے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس مذہبی سوسائٹی کے عالمی لیڈر جو ایک Afro-American ہیں بھی گھانا تشریف لائے اور جماعت کے افراد سے مذہب پر تبادلہ خیال کرنے کی خواہش کی۔ چنانچہ خاکسار نے مشن ہاؤس میں اس کا انتظام کیا۔ چنانچہ مشن ہاؤس کے احاطہ میں کثیر تعداد میں ہمارے احمدی دوست آئے۔ ISKCON کے عالمی لیڈر نے تقریر کی جس کے بعد ہمارے احمدی دوستوں نے ایسے ایسے سوالات کئے جن سے اسلام کی برتری ثابت ہو رہی تھی۔ خاکسار نے بھی صدر کی حیثیت سے ایک تقریر کی جس میں حضرت اقدس کی بعثت

> قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر نے فرمایا:۔
>
> "ابھی آرام کا وقت نہیں آیا کہ ہم آرام کریں اور سمجھ لیں کہ جو کام ہم نے کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ ابھی ہماری کئی نسلوں کو خدا اور خدا کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربانیاں دینی پڑیں گی۔ ابھی کئی میدانوں میں ہمیں ادیان باطلہ کا مقابلہ کرنا پڑیگا دلائل کے ساتھ اور آسمانی نشانوں کے ساتھ بھی اور قبولیت دعا کے ساتھ بھی۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی حقیقت اور اس کی ضرورت واضح کی۔ اس کے بعد خاکسار نے ISKCON کے عالمی لیڈر کی خدمت میں قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ، "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ اور "احمدیت کیا ہے" کا فولڈر پیش کیا۔ انہوں نے بھی گیتا کا انگریزی ترجمہ خاکسار کو پیش کیا۔ بعدہٗ مہمانِ خصوصی کو مشروبات کے لئے بلایا جس کے دوران ان کے ساتھ مزید مذہبی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ انہوں نے اس دوران کہا کہ کئی ممالک میں جانے کا ان کو اتفاق ہوا اور کئی مذہبی اداروں کے افراد سے بھی ملنے کا موقعہ ملا لیکن ہمارے مشن ہاؤس آ کر اور مسجد دیکھ کر اور جماعت کے افراد سے مل کر جو روحانی سرور ان کو حاصل ہوا وہ کہیں حاصل نہیں ہوا۔

احمدیہ سیکنڈری سکول ایساچر میں ایک تقریب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نصرت جہاں کے تحت جو چھ سیکنڈری سکول قائم ہیں اور تحریک جدید کے تحت جو ٹی۔ آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی ہے وہ سب خیر و خوبی سے چل رہے ہیں۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں احمدیہ سیکنڈری سکول ایساچر کے سپیچ ڈے (Speech Day) کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقعہ پر مہمانِ خصوصی ای۔ دی مہامی تھے جو گھانا کی نیشنل اسمبلی کے FIRST ڈیوٹی اسپیکر ہیں۔ تقریب کی صدارت کے فرائض خاکسار نے ادا کئے۔

اس سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم مرزا مسرور احمد صاحب ہیں۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد، جو ایک طالب علم نے کی، مکرم مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنی رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کا شکر ادا کیا جو ان کے سکول پر ہوئے اور ان میں سے خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا کہ اس سکول کی خوش قسمتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دورۂ گھانا کے دوران اپنی مصروفیات کے باوجود اس سکول کے معائنہ کے لئے تشریف لائے اور سکول کی نئی عمارت پر Plaque بھی نصب فرمایا۔ اس کے بعد سکول کے ڈسپلن، اکیڈمک پرفارمنس اور زراعتی کوششوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

ان کی تقریر کے بعد مکرم ای۔ دی مہامی صاحب نے اپنا ایڈریس پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے فرمایا کہ گھانا کے دستور کے مطابق حکومت کا فرض ہے کہ ہر ایک گھانین باشندہ کو مناسب اور اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم دلائے۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت احمدیہ جیسا ادارہ حکومت کے اس بوجھ کو ہلکا کرنے کے لئے اس ملک میں سکولز کھول رہا ہے۔ انہوں نے جماعتِ احمدیہ کی اس بات پر تعریف کی کہ جماعت روپیہ کے لالچ کے لئے سکول نہیں کھولتی جیسا کہ بعض اور ادارے کرتے ہیں۔ بلکہ چھوٹے چھوٹے گاؤں میں سکول کھول کر ثابت کیا ہے کہ اس کا اصل مقصد خدمت ہے۔

انہوں نے اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ کے تمام قائم کردہ سکولوں میں کامل ڈسپلن قائم ہے اور جماعت کے سکولوں کے طلباء دوسرے سکولوں کے طلباء کی طرح ہڑتال وغیرہ نہیں کرتے۔ سکول کے طلباء کو اس خوش اخلاقی پر مبارکباد دی اور کہا کہ وہ اس روایت کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔

مکرم ای۔ دی۔ مہامی کے بعد خاکسار نے اپنے صدارتی ریمارکس میں جماعت کے سکولز اور ہسپتالوں کے قیام کا مقصد بتایا اور طلباء اور اساتذہ دونوں کو محنت سے کام کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ یہ بھی کوشش کریں کہ سکول میں اعلیٰ اکیڈمک (Academic) کام کے ساتھ ساتھ اخلاق کی تعلیم بھی اعلیٰ ہو اور اساتذہ اور طلباء دونوں اعلیٰ نمونہ پیش کرنے والے ہوں

بعدہٗ مکرم نصیر الدین خان صاحب جو سکول کے ایک استاد ہیں نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار کو انعامات کے مستحق طلباء کو انعام پیش کرنے کا بھی موقعہ ملا۔

زیرِ تعمیر مشن ہاؤس

خاکسار کو اپنے دفتری کاموں اور دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ اکرا میں زیرِ تعمیر مشن ہاؤس کی نگرانی کا موقعہ بھی ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک میں تعمیری سامان کی نایابی کے باوجود مشن ہاؤس کی تعمیر کا کام بدستور جاری ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ایک ماہ کے اندر اندر اس کام کا اہم حصہ یعنی مبلغ کی قیامگاہ مکمل ہو جائے گی اور رہنے کے قابل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس مکان میں پانچ بیڈ روم، تین غسلخانے، تین بیوت الخلاء، دو ہال اور دو باورچی خانے ہیں۔ اس حصہ کی تکمیل کے معاً بعد ہم انشاء اللہ تعالیٰ مہمانوں والا حصہ بھی ساتھ ہی شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس میں بھی کافی کمرے، غسلخانے وغیرہ ہیں تاکہ جب بھی ہمارے ڈاکٹر صاحبان، اساتذہ کرام، ریجنل مبلغین کرام یا کوئی اور مہمان اکرا تشریف لائے تو جماعت کے لئے ان کے ٹھہرانے کی کوئی دقت نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ

گائیڈنس اخبار اور نیوز لیٹر

اس طرح خاکسار گائیڈنس اخبار اور نیوز لیٹر کی نگرانی بھی کرتا ہے۔ یاد رہے کہ گائیڈنس اخبار کا اداریہ بدستور ریڈیو گھانا اور گھانا ٹیلی ویژن پر پڑھا جاتا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ گھانا میں کاغذ کی نایابی کے باوجود جس کی وجہ سے اس ملک کے کئی اخبارات کو وقتی طور پر بند کرنا پڑے یا ان کا سائز چھوٹا کرنا پڑا یا ان کی تعداد کم کرنی پڑی، ہمارا گائیڈنس اخبار بدستور چل رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اکرا میں زمین کی خرید

چونکہ مشن ہاؤس جس زمین میں تعمیر ہو رہا ہے جماعت کی اغراض کے لئے ناکافی ہے اس لئے اکرا آنے کے بعد سے ہی یہ کوشش رہی ہے کہ اکرا میں ایک وسیع زمین مل جائے ــــ اس بات کی اہمیت اس امر سے بھی بڑھ گئی تھی جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ ہر مشن کو چاہیئے کہ شہروں کے Suburbs میں عیدگاہ حاصل کرے۔

سو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یونیورسٹی آف گھانا کے قریب ایک وسیع زمین مل گئی ہے جس کے قانونی کاغذات تیار کئے جا رہے ہیں اس پر تقریباً ایک لاکھ سیڈی خرچ آئے گا۔ یعنی زمین کی قیمت ایک لاکھ سیڈی تقریباً ہوگی۔ کل زمین ۹۰ پلاٹر (Plots) ہیں۔ ان میں سے بیس Plots ہم Outright Purchase کریں گے جبکہ باقی Plots پچاس سال کی لیز پر لئے جائیں گے۔

آپ اس بات سے زمین کی وسعت کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہماری موجودہ زمین جس پر مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر کئے گئے ہیں صرف چار پلاٹ ہیں۔ پھر بھی اتنی وسیع ہے کہ ساری عمارات سما گئی ہیں۔

پس یہ نوے پلاٹوں کی زمین اتنی وسیع ہے کہ جماعت آئندہ جو بھی تعمیرات کرنا چاہے گی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کر سکے گی۔ انشاء اللہ

اس لئے آپ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس زمین کے حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ بھی کہ ہر لحاظ سے جماعت کے لئے مفید ثابت ہو آمین

ملاقاتیں

جیسا کہ خاکسار نے اس رپورٹ میں عرض کیا ہے ٹمالے میں جو جماعت کی کانفرنس ہوئی اس کی کارروائی سننے کے لئے بعض غیر از جماعت پاکستانی دوست تشریف لائے۔ اس کانفرنس کے بعد ان دوستوں نے خاکسار کو اور دیگر ریجنل مبلغین کو جو اس کانفرنس کے لئے ٹمالے میں جمع ہوئے تھے، کو اپنے گھر کھانے پر بلایا۔ ان کے ساتھ مزید مذہبی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ اسی طرح ٹمالے میں قیام کے دوران ایک ہندوستانی ڈاکٹر بھی خاکسار سے ملنے کے لئے تشریف لائے۔ چنانچہ ان کے ساتھ تبادلۂ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔

اکرا میں جو شخصیات خاکسار سے ملنے کے لئے مشن ہاؤس آئیں ان میں اخباری نمائندے، ٹی وی کی اہم شخصیات، ممبران آف پارلیمنٹ، چیفس، یونیورسٹی کے لیکچرار عیسائی، غیر از جماعت دوست سب شامل ہیں۔ سب کے ساتھ تبادلۂ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔ ان میں سے جن کو مناسب سمجھا جاتا، قرآن مجید اور دیگر اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسلام کی خوبیوں کو پہچاننے کے لئے ان کے سینے کھولے۔ آمین۔

اسلامی پردہ سے مراد

حضرت اقدس نے فرمایا

"آج کل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہوگا۔ ٹھوکر سے بچیں گے ایک منصف مزاج کہہ سکتا ہے۔ کہ ایسے لوگوں میں جہاں غیر مرد و عورت اکٹھے بلا تامل اور بے محابا مل سکیں۔ سیریں کریں۔ کیونکہ جذباتِ نفس سے اضطراراً ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ بسا اوقات سننے اور دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسی قومیں غیر مرد اور عورت کے ایک مکان میں تنہا رہنے کو حالانکہ دروازہ بند بھی ہو کوئی عیب نہیں سمجھتیں۔ یہ گویا تہذیب ہے۔ انہی بد نتائج کو روکنے کے لئے شارع اسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقعہ پر یہ کہدیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا اُن میں شیطان ہوتا ہے۔ ان ناپاک نتائج پر غور کرو۔ جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ بعض جگہ بالکل قابلِ شرم طوائف زندگی بسر کی جا رہی ہے۔ یہ انہیں تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو لیکن اگر حفاظت نہ کرو۔ اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں۔ تو یہ یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہوگی اسلامی تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے کہ جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی جس کے باعث یورپ نے آئے دن کی خانہ جنگیاں اور خودکشیاں دیکھیں۔ بعض شریف عورتوں کا طوائفانہ زندگی بسر کرنا ایک عملی نتیجہ اس اجازت سے ہے جو غیر عورت کو دیکھنے کے لئے دی گئی۔ (رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز تہجد اور جماعت احمدیہ انڈونیشیا

مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب مبلغ مقیم انڈونیشیا)

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے مومنوں کی بے شمار علامات اور صفات بیان فرمائی ہیں۔ ان علامات میں سے مختلف مقامات کے علاوہ کچھ علامات سورہ مومنون کے شروع میں بیان فرمائی ہیں۔ اور کچھ علامات سورہ الفرقان کے آخر میں بیان فرمائی ہیں سورہ الفرقان میں اللہ تعالیٰ نے اِن مومن بندوں کا نام عباد الرحمان بھی رکھا ہے یعنی مومنوں میں سے بھی کچھ ایسے مومن ہیں جو اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔ ان کی پہلی علامت اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی کہ وہ خدا کے بندے جب زمین پر چلتے ہیں تو نہایت عاجزی سے چلتے ہیں اور اگر جاہل اور متمرد قسم کے لوگ ان کو مخاطب کریں تو وہ ان کے ساتھ تعارض نہیں کرتے بلکہ ان سے معذرت کر کے آگے گزر جاتے ہیں۔

دوسری علامت اللہ تعالیٰ نے اپنے ان مومن بندوں کی یہ بیان فرمائی ہے۔ اور اسی کے متعلق میں اس وقت کچھ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا کے مومن بندے وہ ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

کہ وہ اپنی راتوں کو اپنے رب کے حضور سجدہ اور قیام کی حالت میں گزارتے ہیں یعنی وہ فرض نمازوں کے علاوہ تہجد کی نماز بھی ادا کرتے ہیں اور اپنی گہری اور میٹھی نیندوں کو خدا تعالیٰ کے حضور عاجزی اور انکساری اختیار کرنے کے لئے جاگ کر (عبادت میں) گزارتے ہیں اور اپنے نفوس میں برکتوں کے نزول کے علاوہ محمد رسول اللہ علیہ وسلم اور دین اسلام کی ترقی کے لئے اندھیری راتوں میں اپنی جبینیں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر رکھ دیتے ہیں اور اپنی سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کر دیتے ہیں۔ یہ ہے خدا تعالیٰ کے ان پیارے مومن بندوں کی علامت جن کو خدا تعالیٰ نے عباد الرحمٰن یعنی اپنے خاص بندے کہا ہے۔

تہجد کی نماز کے متعلق ایک دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

اور رات کے وقت تہجد کی نماز پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لئے بطور نفل کے ہے اور اس کے بدلہ میں قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں مقام محمود تک پہنچا دے۔ فرض نمازوں کے بعد ایک نماز تہجد ہے جس کو نفل نماز کہا گیا ہے نفل کے معنی ہیں کہ اگر کسی کو اس کا اصل حق دینے کے بعد کچھ زائد بطور انعام دیا جائے تو اس کو نفل کہتے ہیں یعنی فرض نمازوں کی ادائیگی کے بعد اور آگے ترقی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے نفل نماز کی ترغیب دلائی ہے۔ کیونکہ اس نماز میں پابندی ادا کرنے اور نہ کرنے پر کوئی نہیں اور یہ محض خدا کا قرب حاصل کرنے کے لئے پڑھی جاتی ہے۔ اس لئے اس میں ثواب بھی زیادہ ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم تہجد کی نماز پڑھو گے اور اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعائیں کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں مقام محمود تک پہنچا دے گا۔

اس مادیت کے دور میں جبکہ ہر طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ ہر فرد مادی لحاظ سے دوسرے فرد سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہر ملک دوسرے ملک سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ قومیں قوموں پر چڑھائی کرنے کی تیاری کر رہی ہیں اس دور میں کتنے لوگ ہیں جو عباد الرحمٰن کی صف میں شامل ہیں۔ ایک وہ وقت تھا کہ ایک ملک میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن رات کو جاسوسی کرتے ہوئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کمزوری تلاش کرنے کے لئے آیا اور یہ دیکھ کر کہ یہ لوگ دن کو جنگ کرتے ہیں۔ اور رات کو تہجد پڑھتے ہیں اُلٹے پاؤں واپس بھاگ گیا اور جا کر اپنے ساتھیوں کو کہا کہ دنیا کی کوئی طاقت ان کو مغلوب نہیں کر سکتی۔

سیدنا حضرت اقدس

نے پھر لوگوں کو قرب الٰہی کی راہیں بتائیں اور ان پر چلایا۔ آپ کا پیغام سن کر سعید روحوں نے اچھی طرح پرکھنے کے بعد آپ کے دعوے کو مان لیا۔ آپ کا پیغام ہندوستان سے نکل کر دوسرے ممالک میں بھی جا پہنچا اور صدیوں کے پیاسے پھر سیراب ہونے لگے اور شمع روحانی کی روشنی کو دیکھ کر پروانے پھر جمع ہونے لگے اور تھوڑے ہی عرصہ میں اپنے اندر اس قسم کی تبدیلی پیدا کر لی ہے کہ عقل حیران ہے اور جنوں کامیاب۔ حضرت اقدس کی دعا قبول ہو گئی ہے۔ حضور لوگوں کی دین سے بے رغبتی دیکھ کر فرماتے ہیں ؎

اے جنوں کچھ کام کر بے کار میں عقلوں کے وار

قارئین کرام! آئیے انڈونیشیا میں میں آپ کو بتاؤں کہ حضرت اقدس کی دعا کس طرح قبول ہوئی۔ انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے ابھی پچاس برس ہوئے ہیں مگر ان لوگوں میں حضرت اقدس کی دعا اور برکت سے دین کے ساتھ اس قدر محبت اور اخلاص پایا جاتا ہے کہ جس کی اس زمانہ میں مثال ملنی مشکل ہے یہ انڈونیشیا کے مخلص احمدی بھائی فرض نمازیں نہایت شغف اور انہماک کے ساتھ پڑھتے ہیں اور صحیح معنوں میں نماز قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ ہر شخص تہجد گزار ہے خواہ وہ کس قدر لمبا سفر کر کے آیا ہو۔ صبح تہجد کے وقت اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ یہ انفرادی تہجد کی بات ہے۔ اجتماعی طور پر تمام انڈونیشیا میں ہر جماعت میں ہر ماہ دو دفعہ مسجد میں تہجد کا انتظام ہوتا ہے۔ جس میں مرد اور عورتیں اور بچے کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو بیمار ہوں یا کسی وجہ سے معذور ہوں باقی سب لوگ شامل ہوتے ہیں اور ان کے شوق اور والہیت کی یہ حالت ہے کہ یہ لوگ اپنی میٹھی نیندوں کو سبوتاژ کر کے جوق در جوق سر شام مسجد میں جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ جو مسجد سے زیادہ دور رہتے ہیں وہ مسجد میں ہی رات گزارتے ہیں اور بعض تین بجے مسجد میں آتے ہیں۔ گویا اس رات جس میں تہجد ہوتی ہے۔ تمام رات ایک خاص رونق ہوتی ہے۔ بعض شعبے مثلاً خدام وغیرہ رات کے پہلے حصہ میں میٹنگ رکھ لیتے ہیں تاکہ تمام رات جاگتے رہیں اور صبح کے اٹھانے یا جگانے کی تکلیف نہ ہو انڈونیشین احمدی بھائیوں کے اس جذبہ اور شوق کو دیکھ کر قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ جو عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی کو ہر چیز پر ترجیح دیتے تھے اور راتوں کو جاگ کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی ترقی اور تمام دنیا پر غلبہ کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور یہ لوگ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ کی زندہ مثال ہیں۔ حضرت اقدس نے فرمایا ہے

؎ صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا۔

پس اے خدا تو ان مخلص احمدی بھائیوں کے اخلاص میں برکت ڈال۔ اس کے مال اور اولاد میں برکت ڈال ان کی دعاؤں کو سن تاکہ دنیا پر جلد اسلام کا غلبہ ہو۔ آمین۔

مجلس شوریٰ انصار اللہ مرکزیہ

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰ - ۳۱ اخاء / اکتوبر یکم نبوت / نومبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو مرکز میں منعقد ہوگا۔

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس انصار اللہ کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے۔ مجلس شوریٰ سے متعلق دستور اساسی کی دفعات ۲۹، ۴۲، ۴۴، ۴۵، ۴۶ اور ۴۷ روشنی ڈالتی ہیں۔ تمام ناظمین، زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ دستور اساسی کی مندرجہ بالا دفعات کی روشنی میں لائحہ عمل اختیار کر کے اپنے فرائض کی بروقت ادائیگی فرماویں اور

۱۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے لیے اپنی تجاویز مقامی مجلس عاملہ کی منظوری کے ساتھ مورخہ ۲۰ تبوک / ستمبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء سے قبل دفتر مرکزیہ کو بھجوا دیں۔

۲۔ شوریٰ انصار اللہ کے لیے اپنی مجلس کے نمائندگان (ہر بیس یا اس سے کم انصار پر ایک نمائندہ) منتخب کر کے ان کے نام ۱۰ اخاء اکتوبر تک بہرحال دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر۔ قصبہ یا گاؤں جہاں پر لجنہ کی تنظیم قائم ہے کی نمائندگی لازمی ہے۔

ہر ضلع کی صدر لجنہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تحریک کریں!

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ خالد ربوہ ماہ اگست ۱۹۸۱ء

خریداران خالد ربوہ کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ خالد ربوہ ماہ اگست ۱۹۸۱ء مورخہ ۲۶/۸/۸۱ کو سپرد ڈاک کیا گیا ہے۔ جن خریداران کو ماہ اگست کے آخر تک نہ ملے وہ خط لکھکر دوبارہ منگوالیں رسالہ تاخیر سے بھجوانے پر ادارہ معذرت خواہ ہے۔ (مینجر ماہنامہ خالد ربوہ)

درخواست دعا

ایک عرصہ سے مکان زیر تعمیر ہے کوئی نہ کوئی رکاوٹ آئے روز ہوتی رہتی ہے جس کی وجہ سے بہت تاخیر ہوگئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ جلدی ختم کرنے کی توفیق اور وسائل آسان فرمائے آمین۔ محمد شفیع بھٹی سانگھڑ (سندھ)

● مکرم مرزا مظفر احمد صاحب برلاس۔ سابق قائد حیدر آباد (سندھ) تحریر فرماتے ہیں کہ انکے والد مکرم مرزا مبارک احمد صاحب ابن مکرم حضرت مرزا محمود بیگ صاحب کو دل کی تکلیف ہے اور ان کی والدہ محترمہ بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں نیز ان کی بھابی صاحبہ بچی کے فوت ہو جانے کی وجہ سے بیمار اور کمزور ہیں احباب کرام سے سب کی شفائے کامل وعاجل کے لئے اور ان کی بھابی صاحبہ کو نعم البدل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

وکیل المال اول تحریک جدید

● خاکسار ان دنوں چند مصائب اور مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ کبھی کبھی دردِ معدہ میں بھی مبتلا ہو جاتا ہوں۔ ماہ ستمبر میں نائیجیریا میں سروس کے لئے جا رہا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مجھے سروس میں برکت دے اور میری مشکلات اور تکلیفات کو جلد از جلد ختم کرے۔ دعاؤں کا طالب۔ قریشی ظہور احمد سہرالیون (مغربی افریقہ)

● میری اہلیہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ پیٹ کی تکلیف سے سخت بیمار ہے اور حیدر آباد ہسپتال میں داخل ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرماویں (عبدالحی اٹرن مرچنٹ منڈی بازار تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد)

دعائے مغفرت

میرے چچا محترم شیخ مظفر الدین صاحب آف بوگرہ ایک مختصر علالت کے بعد بعمر ۸۱ سال ۱۸ اگست کو راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی رات تقریباً ½۱ بجے میت بذریعہ ویگن ربوہ لائی گئی۔ بروز بدھ ظہر کے وقت احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا جس میں مقامی احباب کے علاوہ فیصل آباد۔ جھنگ، شیخوپورہ سے آئے ہوئے احباب نے بھی شرکت کی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم المنصور دہلوی رضی اللہ عنہ کے داماد تھے نہایت مخلص تہجد گزار اور دعا گو بزرگ تھے۔ سلسلہ کا درد رکھنے والے۔ قربانی کرنے والے احمدیت کے فدائی اور شیدائی تھے۔ وفات کے وقت آپ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں بمعہ اپنی اولاد کے ان کے پاس موجود تھے۔ منجھلے یعنی چوتھے بیٹے محمد عثمان صاحب کراچی سے لیٹ ہو گئے۔ اولاد میں صرف سب سے چھوٹے بیٹے محمد طلحہ غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں اپنا قرب عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

(محمد عمر بشیر احمد ۵/۷ دارالصدر غربی ربوہ)

اعلانِ ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل اور احسان سے اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں سے مکرم لفٹیننٹ کرنل بشیر الدین احمد صاحب راولپنڈی کو مورخہ ۲ جولائی ۱۹۸۱ء بروز منگل گیارہ سال کے بعد فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام ناصر الدین منصور احمد رکھا ہے جو مکرم قاضی شریف الدین صاحب آف کوئٹہ کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب آف جے پور کا نواسہ ہے۔

احباب نومولود کی صحت والی۔ خدمتِ دین والی لمبی زندگی کے لئے دعا فرمائیں اور دعا فرمائیں کہ والدین کے لئے قرۃ العین ہو اور سلسلہ کی خدمت کرنے والا ہو اور اس کی رضا کی راہوں پر چلنے والا ہو۔ (عبدالمالک۔ نمائندہ خالد۔ تشحیذ لاہور)

اسلامی اخلاق اور اُن کی اہمیت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"اسلام نے چھوٹے سے چھوٹے معاملہ سے لیکر بڑی سے بڑی چیز تک میں ہماری راہ نمائی کی ہے۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ان تمام اسلامی آداب و اخلاق کو پہلے سمجھیں اور سیکھیں اور پھر ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اس کے بغیر نہ ہم خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کر سکتے ہیں اور نہ دنیا میں اسلام کو قائم کر سکتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ غلبۂ اسلام ہر حال مقدر ہے لیکن یہ کام فرشتوں نے آکر نہیں کرنا۔ یہ ہمیں نے کرنا ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم صحیح ذرائع اختیار کریں۔ پہلے خود اسلامی آداب و اخلاق کو سیکھیں اور پھر اپنی اولاد کو سکھائیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ جماعت کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس کے لئے تیار ہو جائیں اور اپنی کمریں کس لیں۔ ہمیں پہلے اپنی فکر کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کرے کہ ہم اس میں کامیاب ہو جائیں اور اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کو ایسے طور پر ڈھال لیں کہ ان میں اسلامی آداب و اخلاق کا نمونہ نظر آئے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء)

انصار احباب جن کے ذمہ تربیت جماعت کا اہم فریضہ ہے مندرجہ بالا نصیحت پر عمل کا پختہ ارادہ فرمالیں اور سارا سال اس پر عمل پیرا رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلامی آداب و اخلاق کا نمونہ بننے کی توفیق بخشے۔

(قائد تربیتی انصار اللہ مرکزیہ)

وقف عارضی کیلئے احباب کثرت سے نام پیش کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کی تربیت بھی اسے مل جائے۔"

(الفضل ۲۶ مئی ۱۹۷۱ء)

ہر سال میں وقف عارضی کے نام پیش کرنا مناسب ہے۔ کم از کم دو ہفتے خاص طور پر خدمتِ دین کے لئے دیئے جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

★ سالانہ اجتماع اطفال پر ہونیوالے علمی و ورزشی مقابلوں میں معیار

حسب سابق اس سال بھی سالانہ اجتماع میں اطفال کے درمیان مسابقت کی روح اجاگر کرنے کے لئے علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوں گے۔ جن میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال کو اور ٹیموں کو انعامات دیئے جائیں گے۔

انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے۔

۱۔ معیار صغیر :۔ ۷ تا ۱۱ سال

۲۔ معیار کبیر :۔ ۱۲ تا ۱۵ سال

۔ منتظم اشاعت (سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

سالانہ اجتماع اطفال پر ہونیوالے تقریری مقابلہ کے عناوین

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر تقریر کرنا ہوگی۔

۱۔ وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت۔

۲۔ سیرت حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ۔

۳۔ محنت میں عظمت ہے۔

۴۔ ہماری ذمہ داریاں۔

۵۔ حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مثالی وقارِ عمل

• اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتِ احمدیہ سانگھڑ نے کچھ عرصہ پہلے مسجد مقامی سے ملحقہ پلاٹ خریدا تھا۔ یہ پلاٹ سڑک سے تقریباً چار فٹ نیچے تھا اور بارشوں کے دنوں میں اس پلاٹ میں پانی بھر جاتا تھا جس کی وجہ سے اہلِ محلہ اور نمازیوں کو تکلیف ہوتی تھی لہٰذا وقارِ عمل کے ذریعہ اس پلاٹ کی بھرائی کا فیصلہ کیا گیا وقارِ عمل کی تاریخ ۱۴ اگست مقرر کی گئی۔ اس سے پیشتر یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ وقارِ عمل ضلعی سطح پر ہو کیونکہ پلاٹ ۱۷۰۰ مربع فٹ کا تھا۔ تمام جماعتوں کو پہلے ہی اس وقارِ عمل کی اطلاع دے دی گئی تھی۔ چنانچہ ۱۴ اگست کو صبح آٹھ بجے وقارِ عمل شروع ہوا۔ اس وقارِ عمل میں تقریباً ۷۰ افراد شامل ہوئے جن میں خدام، انصار اور اطفال بھی شامل تھے۔ پلاٹ سے تقریباً تین میل دُور سے ٹرالیوں کے ذریعہ مٹی لائی گئی۔ اس کام میں پانچ ٹرالیوں نے حصہ لیا۔ صبح آٹھ بجے سے لے کر بارہ بجے دن تک سب افراد متواتر محنت سے کام کرتے رہے۔ ۱۲ سے ۲ بجے تک وقفہ برائے کھانا و نماز جمعہ ہوا۔ نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد وقارِ عمل دوبارہ شروع ہوا جو رات کے ساڑھے دس بجے تک جاری رہا۔ اس وقارِ عمل میں تقریباً ۴۵ ٹرالیاں مٹی کی ڈالی گئیں۔ اس وقارِ عمل میں سب نے نہایت جوش و خروش، ولولے اور وقار سے حصہ لیا اور ایک وسیع رقبہ جس کی گہرائی تقریباً ۴ فٹ اور رقبہ ۱۷۰۰ مربع فٹ تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بھر دیا گیا۔ اس سے پہلے ضلع سانگھڑ میں کام کے لحاظ سے اتنا وسیع اور بڑا وقارِ عمل نہیں ہوا تھا۔ وقارِ عمل کے اختتام پر تمام حضرات کی کھانے اور چائے سے تواضع کی گئی۔

۱۴ اگست یومِ آزادی کے لحاظ سے اس وقارِ عمل میں جو پانچ ٹرالیاں اور ٹریکٹر کام کر رہے تھے ان کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا اور قومی پرچم لہرا رہے تھے۔ وقارِ عمل ہی کی جگہ پر تمام افراد نے یک زبان ہو کر قومی ترانہ پڑھ کر قوم سے یک جہتی کا ثبوت دیا۔ اس کے علاوہ محترم مربی صاحب نے خطبہ جمعہ میں بھی آزادیٔ پاکستان پر روشنی ڈالی اور آزادی کے عمل میں جماعتِ احمدیہ کے کردار کو اجاگر کیا دُعا پر یہ مثالی وقارِ عمل اختتام پذیر ہوا۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سانگھڑ)

• مجلس خدام الاحمدیہ قیادت اسلامیہ پارک لاہور نے مورخہ ۳ جولائی ۸۱ء کو ضلع لاہور کے زیرِ اہتمام منعقدہ وقارِ عمل میں حصہ لیا۔ قیادت مذکورہ نے مسجد احمدیہ دارالذکر میں منعقدہ اس وقارِ عمل میں مسجد کی ایک منزل کی مکمل صفائی کا کام خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۱۱ ع ۶ آر نے مورخہ ۳ جولائی ۸۱ء کو خدام و انصار کے ایک مشترکہ وقارِ عمل میں سڑک پر ایک پُلی کی مرمت کی۔

• مجلس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور کے چودہ خدام و اطفال نے ایک معذور غیر احمدی کی گنّے کی فصل کاٹی اور یوں ایک مثالی وقارِ عمل میں حصہ لیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ منڈیالہ وڑائچ کے چند خدام نے مسجد کی چھت پر مٹی ڈالی نیز دیواروں پر سفیدی کی گئی جس کے بعد عمومی صفائی کی گئی۔

• مجلس خدام الاحمدیہ ٹھٹھہ جوئیہ نے دو دن وقارِ عمل کا اہتمام کیا جس میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کے کام میں خدام و اطفال نے حصہ لیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ بھیرہ نے وقارِ عمل میں ایک سڑک کے ۴۰ فٹ لمبے حصہ پر مٹی ڈالی۔ نیز سیمنٹ کا ایک چھوٹا پُل تعمیر کیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی ع ۲۹ نے وقارِ عمل میں مسجد کی مکمل صفائی کی۔

• مجلس خدام الاحمدیہ قیادت مغل پورہ نے لاہور کی جامع مرکزی مسجد دارالذکر میں منعقدہ وقارِ عمل میں نمایاں حصہ لیا۔ قیادت کے ۴۰ خدام شریک ہوئے

• مجلس خدام الاحمدیہ مارٹن روڈ کراچی نے تین وقارِ عمل منعقد کئے۔ ان میں دو مساجد کی صفائی کی گئی نیز ایک لان جہاں نماز ادا کی جاتی تھی گھاس کاٹ کر صاف کیا گیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ نے ایک سڑک پر مٹی ڈال کر اسے دُرست کیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان کے خدام و اطفال نے احمدیہ قبرستان میں قبروں کی مرمت کی نیز وہاں درخت لگانے کا انتظام کیا گیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ اسماعیل خان کے تین خدام نے مسجد احمدیہ کی صفائی کر کے وقارِ عمل منعقد کیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاڑکانہ کے زیرِ اہتمام آٹھ مجالس نے مختلف مقامات پر وقارِ عمل کئے۔

• مجلس خدام الاحمدیہ گوٹھ حاجی کمال الدین ضلع بدین کے پندرہ خدام و اطفال نے مسجد احمدیہ کی پُتائی کی۔

• مجلس خدام الاحمدیہ لاڑکانہ شہر کے چھ خدام و اطفال نے احمدیہ ہال کی مرمت کی۔

• مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ نے مورخہ ۱۴-۱۵-۱۶ اور ۱۷ جون کو چار وقارِ عمل منعقد کئے جن میں مجموعی طور پر چار فرلانگ سڑک پر مٹی ڈالی گئی۔

• مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ احمدیاں ضلع بدین کے خدام و اطفال نے مسجد کی چھت پر لپائی کی۔

(نائب مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱- امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء مرکز کے سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ اس اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔ براہ کرم ابھی سے خدام کو تیار کریں۔

۲- مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ یکم ستمبر مقرر ہے۔ جو مجالس تجاویز بھجوانا چاہیں یکم ستمبر سے قبل تجاویز دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں لیٹ موصول ہونے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہ ہو سکیں گی۔

۳- حسبِ فیصلہ مجلسِ شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۹۸۰ء ہر ضلع کے لئے لازمی اور ضروری ہے کہ امسال سالانہ اجتماع کے موقع پر کم از کم تین خودساختہ خیمے نصب کرے بلا استثناء تمام اضلاع اس تعمیل کے لئے ابھی سے بھرپور تیاری شروع کریں قائدین اضلاع اس کے ذمہ دار ہونگے۔ جملہ مجالس قائدین اضلاع کے ساتھ ہر لحاظ سے تعاون فرمائیں

خودساختہ خیمہ جات کا مکمل سامان اپنے ہمراہ لائیں۔

اجتماع کے موقع پر مرکز سے کسی قسم کا سامان فراہم نہیں کیا جائے گا۔ عام طور پر ایک خیمہ کے لئے مندرجہ ذیل سامان کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱- دو دو تہیاں یا چار بڑے کھیس

۲- سوتلی کی مضبوط رسی حسبِ ضرورت۔ عموماً چالیس فٹ پوری ہو سکتی ہے۔

۳- خیمہ کھڑا کرنے کے لئے تین مضبوط لمبی سونٹیاں یا بانس۔ ۴- آٹھ عدد کِلّے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صدر و نائب صدر (صف دوم) مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انتخاب

: از قائد عمومی مجلس مرکزیہ :

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر انصار اللہ صدر مجلس و نائب صدر صف دوم کا انتخاب بھی ہوگا۔ یہ انتخاب تین سال کے لئے ہوتا ہے۔ تمام زعماء مجالس، زعماء اعلیٰ و ناظمین اضلاع و نگران حلقہ جات کی خدمت میں گزارش ہے کہ انتخابِ صدر و نائب صدر صف دوم سے متعلق دستور اساسی کی مندرجہ ذیل دفعات ۴۸، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۱۰۶ (الف)، ۱۰۹ ب، کا مطالعہ فرمائیں اور ان کے مطابق کارروائی فرمائیں۔ زعماء کی راہنمائی کے لئے نائب صدر صف دوم سے متعلق سیدنا حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے:-

"انصار اللہ میں صدر مجلس انصار اللہ کے ساتھ ایک نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ ہوگا جس کی عمر ۴۰ سال سے ۴۷ سال کے درمیان ہونی چاہیئے (اور اس انتخاب میں) حصہ لینے والے وہ انصار ہوں گے جن کی عمر ۴۰ سے ۵۵ سال کے درمیان ہے۔"

ان ہر دو عہدوں کے لئے ازراہ کرم اپنی مجلس کی طرف سے حسبِ قواعد الگ الگ نام تجویز کر کے ۲۰ تبوک ۱۳۶۰ ہش / ستمبر ۱۹۸۱ء سے قبل دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ شکریہ!

مجالس انصار اللہ کی ہر ماہ کی رپورٹ کارگذاری اگلے ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔ (قائد عمومی)

ہفتۂ اصلاح و ارشاد میں انصار نے (i) مجلسِ سوال و جواب (ii) سلائیڈ لیکچرز (iii) زیارتِ ربوہ کیلئے وفود کا انتظام کرنا ہے

قیادتِ اصلاح و ارشاد
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں طبی اور تعلیمی میدانوں میں جماعت احمدیہ کی خدمات حقیقی طور پر قابل تعریف ہیں

سیرالیون کی چیف ایجوکیشن آفیسر مسز اوریڈولا فیوری کا ہیڈ ٹیچرز کے اجلاس سے خطاب کے بعد اظہار تشکر

سیرالیون کی چیف ایجوکیشن آفیسر محترمہ مسز اوریڈولا فیوری نے جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے جنرل سیکرٹری مکرم الحاجی کمانڈا بونگے کے نام اپنے ایک خط میں تحریر کیا ہے کہ میں ایک دفعہ پھر اپنے ان تاثرات کا اظہار کرنا چاہتی ہوں کہ اس ملک میں تعلیمی اور طبی میدانوں میں جماعت احمدیہ کی خدمات حقیقی طور پر قابل تعریف ہیں۔

محترمہ مسز فیوری نے ان خیالات کا اظہار شکریہ کے اس خط میں کیا ہے جو کہ انہوں نے احمدیہ مشن کے ہیڈ ٹیچرز کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے بعد لکھا ہے۔ محترمہ نے لکھا ہے کہ اس میٹنگ میں مجھے جس طرح سے خوش آمدید کہا گیا اور میری باتوں کو جس توجہ اور خوشی سے سنا گیا اس پر میں دلی شکریہ کا اظہار کرتی ہوں۔ محترمہ نے لکھا ہے کہ میری دلی خواہش تھی کہ میں احمدیہ مشن سے رابطہ قائم کروں اور اب مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی یہ رابطہ قائم رہے گا اور آپ کا مشن بدستور قوم کی خدمت میں مصروف رہے گا۔

سیرالیون کے احمدیہ مسلم مشن کے ترجمان ماہوار رسالہ "دی افریقن کریسنٹ" نے اگست ۱۹۸۱ء کے شمارے کے صفحہ ۷ پر یہ خط شائع کیا ہے اسی شمارہ میں چیف ایجوکیشن آفیسر مسز اوریڈولا فیوری کی آمد کی خبر بھی شائع کی ہے۔ مسز فیوری نے احمدیہ پرائمری اسکولوں کے ہیڈ ٹیچرز کے سالانہ اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہب انسان کی زندگی میں یقیناً ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے مشن کی انتھک خدمات کو سراہا جو کہ وہ اپنے سکول کے طلباء کو روحانی، اخلاقی اور علمی تربیت دینے میں انجام دے رہے ہیں۔

اس موقعہ پر مشن کے ایجوکیشن سیکرٹری مکرم ایم بی ابراہیم نے معزز مہمان کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اس تقریب کی صدارت مشن کے جنرل سپرنٹنڈنٹ مکرم مولانا محمد صدیق شاہد (گورداسپوری) صاحب نے کی۔ مہمان مقرر کا تعارف مشن کے سیکرٹری جنرل الحاج کمانڈا بونگے نے کروایا۔ "دی افریقن کریسنٹ" نے یہ خبر سیرالیون کے روزنامہ ڈیلی فیل ۸ جولائی ۱۹۸۱ء کے حوالے سے دی ہے۔

بدظنی بہت بری بلا ہے

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنویں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنی ہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق، رحم، رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فرد معطل اور شئے بیکار بنا دیتی ہے۔ الغرض اس بدظنی کے باعث جہنم کا ایک بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائیگا تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنی کرتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں"

ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱

دورۂ مغرب ۱۴۰۰ھ (صفحہ اول سے آگے)

تمہارے شامل حال ہے۔ اس نے تم سے وعدہ کیا ہے کہ اگر تم اس کے وفادار رہو گے تو وہ تمہیں بڑی بڑی ترقیات سے نوازے گا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں انتہائی خوش بخت و خوش نصیب ہو۔ یہ فضل ہی کیا کم ہے کہ تم جماعت احمدیہ کے اطفال و ناصرات ہو اور جماعت تمہاری ہر طرح اور ہر رنگ میں دیکھ بھال اور نگہداشت کر رہی ہے۔

میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے اطفال اور ناصرات ہونے کی حیثیت میں تم پر بہت عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ ذمہ داری یہ ہے کہ تم ابھی سے اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں گزارو تاکہ بڑے ہو کر تم اسلام کے سچے اور حقیقی خادم بن سکو۔ آج تم سب مجھ سے وعدہ کرو کہ تم اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں گزارو گے اور اسلام کی جو باتیں تمہیں سکھائی جائیں گی ان پر تم عمل کرو گے (انشاء اللہ کی ننھی منی پرجوش آوازیں) تم وعدہ کرو کہ تم اسلام پر عمل پیرا رہتے ہوئے ہمیشہ سچے اور پکے احمدی بنے رہو گے (انشاء اللہ کی پرجوش آوازیں) اگر تم اس وعدہ پر قائم رہو گے تو میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارا مستقبل بہت روشن ہے۔

جونہی حضور کا محبت و شفقت سے بھرپور و معمور خطاب ختم ہوا۔ بچوں اور دیگر حاضرین نے پرجوش اسلامی نعرے بلند کئے اور ساری فضا نعرہ ہائے تکبیر کے علاوہ اسلام زندہ باد، محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) زندہ باد، حضرت زندہ باد کے پرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔ نعرے تھمنے پر حضور نے بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا میں ایک ہزار ایک دعاؤں کے ساتھ کہتا ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اس کے بعد فرمایا آؤ میرے ساتھ مل کر دعا کرو اس ارشاد کے ساتھ ہی حضور نے ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرائی جس میں بچے اور دیگر حاضرین شریک ہوئے۔

قرآنی دعاؤں کا ورد

دعا سے فارغ ہوتے ہی تمام بچوں اور دیگر حاضرین (مردوں اور عورتوں) نے ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے چھوٹے چھوٹے لوائے احمدیت ہلا ہلا کر پھر کلمہ طیبہ کا ورد شروع کر دیا۔ کچھ دیر یہ ورد جاری رہا۔ حضور نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا اب تم قرآنی دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(الانبیاء آیت ۸۸)

کا بھی ورد کرو۔ چنانچہ ایک خادم نے بچوں سے اس قرآنی دعا کا ورد کرایا۔ پھر انہوں نے حضور کی زیر ہدایت ایک اور قرآنی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ (القصص آیت ۲۵)

کا بھی ورد کیا۔ یہ دلوں پر اثر کرنے والا عجب پرکیف منظر تھا۔ سینکڑوں ہزاروں بچے نیز مرد احباب اور خواتین اپنے آقا حضور ایدہ اللہ کے روبرو خود حضور ہی کے ارشاد کی تعمیل میں عجز و نیاز کی تصویر بنے کمال محویت کے عالم میں قرآنی دعاؤں کا ورد کر رہے تھے۔ پورا ماحول ورد کی آوازوں سے گونج رہا تھا اور روحانی کیف و سرور میں سموئی ہوئی یہ گونج دلوں پر وجد کی کیفیت طاری کر رہی تھی۔

جب کلمہ طیبہ اور قرآنی دعاؤں کا وجد آفریں ورد اپنے اختتام کو پہنچا تو حضور نے پہلے ڈیوٹی پر متعین خدام کو جو ایک صف میں ایستادہ تھے شرف مصافحہ بخشا اور پھر مستورات کے احاطہ کی طرف تشریف لے جا کر اور ہاتھ ہلا ہلا کر ان کے استقبالیہ نعروں کا جواب دیا اور انہیں دعاؤں سے نوازا۔ پھر حضور اطفال اور ناصرات کی طرف تشریف لے گئے۔ وہ قطار اندر قطار نصف دائرہ کی شکل میں کھڑے ہوئے خوشی سے لوائے احمدیت ہلا رہے تھے اور ہوا میں لہرا رہے تھے۔ بڑی عمر کے بچے پیچھے کی جانب تھے اور چھوٹی عمر کے بچے ان کے آگے ایستادہ تھے۔ حضور بہت متبسم انداز میں ان کی طرف دیکھتے اور ہاتھ ہلا ہلا کر انہیں دعائیں دیتے ہوئے ان کے قریب سے گزرے۔ گزرتے ہوئے حضور نے سب سے نو عمر بچہ کے سر پر دست شفقت پھیرتے ہوئے اس کے رخسار پر کمال شفقت سے پیار کیا۔ اس شفقت بے پایاں پر بہت پرجوش نعرۂ تکبیر بلند ہوا۔ اس کے بعد حضور نے اسٹیج پر واپس تشریف لا کر اطفال اور ناصرات کے لئے اپنی طرف سے ایک مجموعی تحفہ عطا فرمایا اور پھر سب حاضرین کی طرف یکجائی نظر ڈالتے اور ہاتھ ہلاتے ہوئے بلند آواز سے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ" کہا۔ فضا "وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ" کی ہزاروں آوازوں سے گونج اٹھی اس کے معاً بعد حضور قافلہ کے دیگر احباب کے ہمراہ موٹر کار میں سوار ہو کر سوا گیارہ بجے قبل دوپہر وہاں سے روانہ ہوئے اور الارو کی جانب سفر جاری رکھا۔

(دورۂ مغرب ۱۴۰۰ھ صفحہ ۳۸۳ تا ۳۸۹)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے احمدی والدین کو ان کے اسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے

"احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ اسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے"

تجاویز مجلس شوریٰ

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ یکم ستمبر مقرر ہے لیٹ موصول ہونے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہیں ہو سکیں گی۔

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴